Q: اسلام بلا تمیز رنگ و نسل و مذہب انسانی وقار اور احترام کا درس دیتا ہے۔ بحث کریں

1 تعارف:

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو تمام انسانیت کے احترام کی بات کرتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی تفریق رنگ و نسل یا مذہب کے نام پر نہیں کی جاتی۔ تمام انسان اللہ کے پیدا کیے ہوئے ہیں تو پھر ان کے حقوق میں کوئی کیسے فرق کر سکتا ہے یا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کسی ایک انسان کو بہت عزت دی جائے اور کسی دوسرے کی عزت صرف اس کی غربت یا نسل کی بنیاد پر روند دی جائے۔ اسلام اس عمل کی ممانعت کرتا ہے۔ اور اس کے لیے اس نے مختلف دلائل دیے ہیں۔ تمام انسانوں کو اسلام کی فطرت پر پیدا کیا گیا ہے۔ انسانیت کے احترام پر اللہ نے بہت درس دیا ہے اور فرشتوں سے بھی انسان کو سجدہ کروایا کہ وہ اشرف المخلوقات ہے۔

2 قرآنی دلائل کی روشنی میں احترامِ انسانیت:

اللہ نے انسان کو قرآن پاک میں کئی دفعہ حکم دیا ہے کہ دوسرے انسانوں کی عزت کرو اور اللہ نے انسان کو بہت عزت عطا فرمائی ہے۔ اب یہ انسان پر منحصر ہے کہ وہ دوسرے انسانوں کے ساتھ کس طرح کا سلوک روا رکھتا ہے۔

ولقد کرمنا بنی ادم

"اور ہم نے انسان کو عزت بخشی"

(بنی اسرائیل : ٦٥)

انسان کو عزت تو اللہ نے دی ہے۔ اور یہ عزت تمام انسانیت کو دی ہے بغیر کسی رنگ ونسل و مذاہب کی تمیز اور رکھ بغیر۔ پھر انسان کون ہوتا ہے کہ وہ دوسرے انسانوں کی دل آزاری کرے اور اس کی ذلت کا سامان بنے۔

3۔ انسان کی تخلیق سے احترامِ انسانیت کی گواہی:

اللہ نے جب انسان کو پیدا کیا تو ساتھ ہی اس کے حقوق کا سامان بھی کیا۔ مطلب انسان کی زندگی کے بعد آخری زندگی تک جانے کا یہ موت کے سفر پر بھی حقوق عطا فرمائے۔ اللہ نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا فرمایا اور اس کا ذکر اللہ نے قرآنِ پاک میں فرمایا ہے۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

"بے شک ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر بنایا ہے"

(التین : ٤)

4۔ احادیث کی روشنی میں احترامِ انسانیت:

آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی رسول اور تمام

انسانیت کے لیے راہ نمائی کر اس دنیا میں تشریف لائے۔
آپ صلى الله عليه وسلم نے احترام انسانیت پر نہ صرف درس دیتا بلکہ
اپنی پوری زندگی انسانیت کا احترام کیا۔

"کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی
گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے
پر سوائے تقویٰ کے کوئی فوقیت حاصل نہیں۔"

(الحدیث)

"تم سب آدم علیہ السلام کی اولاد ہو اور آدم علیہ السلام کو مٹی سے
پیدا کیا گیا تھا۔"

(الحدیث)

5۔ انسانی حقوق کی روشنی میں اسلام میں احترامِ انسانیت:

اللہ نے انسان کو بے شمار
حقوق عطا فرمائے اور اس کو دنیا میں اپنا نائب
بنا کر بھیجا۔ ان حقوق کی روشنی میں ذیل میں
احترام انسانیت کا موازنہ کرتے ہیں:

(1) انسانی جان کی حرمت:

اسلام میں انسانی جان
کی بہت حرمت ہے۔ وہ انسان چاہے مسلمان
ہو یا غیر مسلم اس کی جان قیمتی ہے اور کوئی بھی
شخص کسی دوسرے کی جان بغیر کسی حق کے نہیں

دے سکتا ہے۔ انسان کی جان کی حرمت اس کی احترام انسانیت اسلام کے نقطہ نظر میں صاف ظاہر کرتی ہے۔ اسلام میں ایک ناحق انسان کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے برابر سمجھا جاتا ہے۔

ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق

"اور کسی ایسی جان کو قتل نہیں کرتے جسے بغیر حق مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہے"

(الفرقان)

(iii) اسلام میں خودکشی کی ممانعت:

اسلام خودکشی کی ممانعت کرتا ہے۔ اور اس کو سخت ناپسند کرتا ہے۔ اس سے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام میں ایک جان کی کتنی اہمیت ہے اور اس نے انسان کو کتنی عزت سے نوازہ ہے۔

حدیث کے مفہوم کی روشنی میں چارٹ

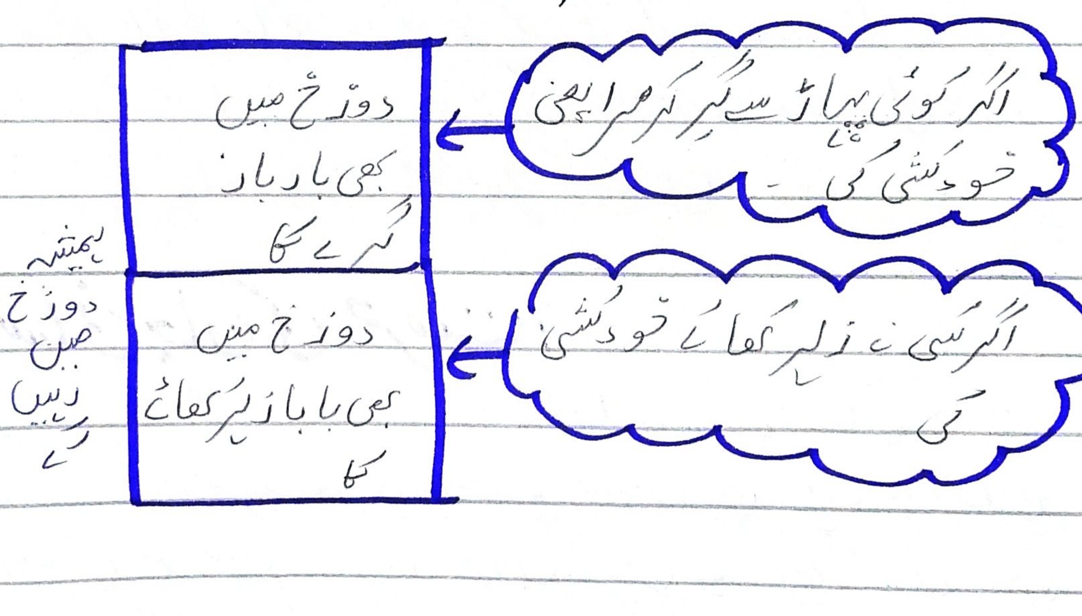

(iii) بیمار کی عیادت اور احترامِ انسانیت

اسلام میں بیمار کی عیادت کا
حکم بھی دیتا ہے - یہ بات بہت عام ہے کہ جب
کوئی بیمار ہوتا ہے تو اسے دوسرے لوگوں اور
ان کے اچھے رویوں کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے -
اسلام نے اس چیز کو بہت اچھے سے پورا کیا
کہ بیمار کی عیادت فرض ہے - اور اس سے احترامِ
انسانیت کا ایک اور مثبت پہلو عیاں ہوتا ہے -

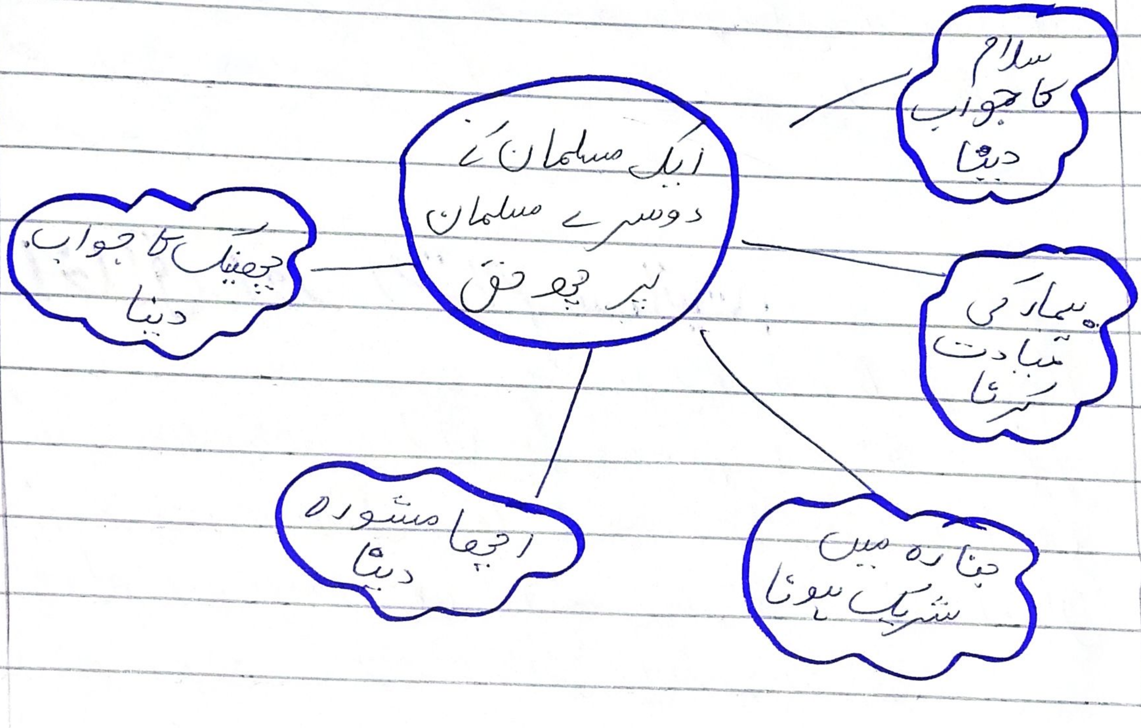

(iv) میت کی حرمت اور احترامِ انسانیت:

اللہ کے رسول ﷺ نے میت کی حرمت پر
بھی بہت زور دیا - اس سے مراد یہ ہے کہ
جب انسان پیدا ہوتا ہے اس کے حقوق وہاں

سے شروع ہو جاتے ہیں اور مرنے کے بعد بھی ہوتے ہیں۔ میت کا مثلہ کرنے کی بھی ممانعت ہے۔

آپ ﷺ ایک جگہ صحابہ اکرام رض کے ساتھ تشریف فرما تھے تو پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ آپ ﷺ فوراً اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ صحابہ اکرام نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"تو کیا یہ انسان نہیں ہے۔"

اسلام نے اس طرح سے انسانیت کو اجاگر کیا ہے کہ انسان کا رشتہ دوسرے انسان سے سب سے پہلا انسانیت کا ہے۔

(7) اخلاق اور احترامِ انسانیت:

یہ ہر انسان کا حق ہے کہ اس کے ساتھ اخلاق سے بات کی جائے اور اس کی عزت کا خیال رکھا جائے۔ آپ ﷺ اس دنیا میں معلم اور رسول بن کر آئے۔ آپ ﷺ نے اپنے اخلاق کے ذریعے دلوں کو مسخر کیا اور انسانیت کی ترقی کے لیے کام کیا تاکہ وہ اللہ سے روشناس ہو جائے۔

اور میں تم میں اعلیٰ اخلاق مکمل کرنے کے لیے مبعوث فرمایا گیا ہوں۔

(حدیث کا مفہوم)

6۔ حقوق و فرائض کے ذریعے احترامِ انسانیت کا درس؛

انسانیت کا احترام تب ہی ممکن ہے جب سے لوگ نہ صرف اپنے حقوق کا مطالبہ کریں بلکہ اپنے فرائض ادا کرنے کا التزام بھی کریں۔ جب تمام انسان اپنے حقوق ادا کریں گے تو کسی دوسرے کو اپنے حقوق مانگنے کی ضرورت نہیں رہے گی اور اس طرح احترامِ انسانیت کو فروغ ملے گا اور ایک بہترین معاشرہ وجود میں آئے گا۔

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان

"بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے"

(القرآن)

عدل اور احترامِ انسانیت کا درس ← اللہ کے فرائض کردہ حقوق کو ادا کرنا

احسان اور احترامِ انسانیت کا درس ← اللہ کے عائد کردہ حقوق کو ادا کرنے سے ایک قدم اور آگے بڑھ کر دوسروں کی مدد کرنا۔

انسانیت کو فروغ اور انسانیت کا درس

7. تقابلی جائزہ :

آج کے معاشرے اور دنیا کا حساب لگائیں تو اس میں انسانیت کو وہ احترام ہی نہیں رہا لوگ مادیت پسندی کی طرف اتنا گم ہو گئے ہیں کہ انہیں انسانوں کے احترام اور ان کے ساتھ حسن سلوک کی سمجھ بوجھ ختم ہو گئی ہے۔ ہر طرف نفسا نفسی کا عالم ہے۔

8. حرفِ آخر :

اسلام بلا تمیز رنگ و نسل و مذہب انسانیت کے احترام کا درس دیتا ہے اس میں قرآنی دلائل بھی ہیں اور احادیث بھی جس میں انسان کو بہت سے حقوق عطا کر دیے گئے ہیں۔ آج ہم مادیت کی طرف چل گئے ہیں۔ اگر یہ دنیا سکون چاہتی ہے تو اس کو انسانی جانوں کے ختم ہونے پر کوئی ٹھوس قدم اٹھانا ہو گا جیسا کہ اسرائیل نے فلسطین میں احترام انسانیت کو مکمل طور پر بھلا دیا ہے۔ احترام انسانیت ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہم پر تو فرض ہے۔

کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر
خدا مہرباں ہو گا عرشِ بریں پر

(اقبال)